نے اپنی پارلیمنٹ کی قرارداد کی توقیر اور شہدائے سلالہ کا خون نہیں بیچ دیا؟ جی ہاں، صرف بیچا ہی نہیں بلکہ نہایت ارزاں بیچا ہے۔ میاں رضا ربانی کو مبارک دیں یا حکومت کی سفارت کاری پر لعنت بھیجیں۔ اگر ہم امریکہ کی بجائے اللہ تعالیٰ کی غلامی کر لیتے تو اتنی رسوائی اور تباہی کا سامنا نہ کرتے۔ یہود و نصاریٰ سے مقابلہ کرتے تو اللہ کی نصرت ہمارے شامل حال ہوتی۔ مگر ہم نے امریکہ کے جوتے بھی چاٹے اور پھر اسی سے جوتے بھی کھائے۔

## عظیم الشان احتجاجی جلسہ

مرکزی جامع مسجد چوک اہل حدیث میں مورخہ 20 ستمبر بروز جمعرات بعد نماز مغرب شان و حرمتِ رسول ﷺ کے مقدس عنوان پر رسول اللہؐ کے گستاخ امریکی نژاد سام باسل کی پُر زور مذمت کیلئے عظیم الشان احتجاجی جلسہ منعقد ہوا۔ پروگرام کا آغاز قاری محمد صادق کی تلاوت سے ہوا، جلسہ سے رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر، مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق، مولانا قطب شاہ اور ڈاکٹر عاطف جواد نے خطاب کیا۔ رئیس الجامعہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہمارے پیارے نبی ﷺ کے ساتھ محبت اور عقیدت ہمارے ایمان کا جزو لاینفک ہے، پاکستان کو ہمارے پیارے رسول ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے والے امریکہ اور دیگر ممالک سے سفارتی تعلقات منقطع کر دینے چاہئیں اور ہمیں چاہیے کہ ہم امریکی اور یورپی مصنوعات کا بائیکاٹ کریں۔

## جامعہ علوم اثریہ جہلم کا مسلسل اعزاز

الحمدللہ امسال بھی مدینہ یونیورسٹی میں جامعہ کے دو طلبہ کا داخلہ ہوا جن میں شیخ محمد زکریا جہلم سے اور دوسرے عبدالغفار جن کا تعلق کوئٹہ سے ہے گزشتہ 8 سالوں میں جامعہ کے 29 طلبہ کا مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ ہو چکا ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ سال ایک طالب علم کا ماجستیر (ایم اے) میں بھی داخلہ ہوا۔

## جامع مسجد حاجی والا ضلع گجرات میں رئیس الجامعہ کا خطبہ جمعۃ المبارک

رئیس الجامعہ نے مورخہ 14 ستمبر کا خطبہ جمعہ چوہدری ندیم و حاجی ممتاز اور دوسرے احباب جماعت کی دعوت پر جامع مسجد حاجی والا ضلع گجرات میں اتباع سنت اور علم کی فضیلت کے موضوع پر ارشاد فرمایا۔ خطبہ جمعہ میں سید ثناء اللہ شاہ رانیوال سیداں کے علاوہ علاقہ بھر سے کافی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔

## غلام سرور قریشی رکن مجلس ادارت ماہنامہ ”حرمین“ کو صدمہ

## ان کی زوجہ محترمہ کی وفات حسرت آیات

مجلسِ ادارت ”حرمین“ کے رکن جناب غلام سرور قریشی، ریٹائرڈ ٹیچر محلہ عباس پورہ جہلم کی زوجہ محترمہ اور جناب صفدر سلطان، جاوید اقبال اور طلعت محمود کی ہمشیر عزیز طویل علالت کے بعد مورخہ 4 اگست 2012ء بمطابق پندرہ رمضان 1433ھ اس دارِ فانی سے دار باقی میں جا بسیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون. اللّٰھم اغفرلھا وارحمھا وادخلھا الجنۃ الفردوس. مرحومہ نے اپنی زندگی سنتِ نبویؐ کے مطابق نماز اور پردہ میں گزاری۔ حج و عمرہ کی سعادت پائی، کثرتِ درود شریف، ذکر اور تلاوتِ قرآن ان کے محبوب مشاغل رہے۔ نفاست طبع ان کی خصلت اور ”الطھور شطر الایمان“ ان کا شعار رہا۔ قریشی صاحب نے ان کی خواہش پر ان کی زندگی میں ہی ان کے نام پر جامع مسجد ”الکوثر“ صدقہ جاریہ کے طور پر بنوائی تھی جس کی تعمیر اور پھر تنظیم کے مصارف اپنی جیب سے ادا کیے اور ادا کر رہے ہیں۔

زوجین نعمت اولاد سے محروم رہے، دردِ بے اولادی پر، رفیقہ حیات کی جدائی اور اس کے نتیجے میں آنے والی تنہائی بڑی ہی شاق ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور قریشی صاحب کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مسجد الکوثر زوجین کیلئے صدقہ جاریہ کے طور پر ابدالآباد تک ذریعہ ثواب رہے۔ آمین۔

## موت العالم موت العالم

## مولانا حافظ محمد اسلم مدنی (امیر مرکزیہ شارجہ) کا انتقال پُر ملال

نامور عالم دین مولانا حافظ محمد اسلم مدنی (فاضل مدینہ یونیورسٹی) جو کہ عرصہ 30 سال سے شارجہ متحدہ عرب امارات میں تبلیغ دین کے کام میں مصروف تھے اور متحدہ عرب امارات میں مرکزی جمعیت اہل حدیث کے امیر اور شارجہ میں جامع مسجد کے خطیب تھے۔ مرحوم ان دنوں بیٹے کی شادی کے سلسلہ میں پاکستان تشریف لائے اور مورخہ 3 ستمبر بروز سوموار مغرب کی نماز میں سجدہ کی حالت میں حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے انتقال کر گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون. مولانا مرحوم نے اپنی پوری زندگی دین کے کام کیلئے وقف کر رکھی تھی اور اپنی زندگی میں کئی مساجد اور مدرسے بنائے جو کہ اُن کیلئے صدقہ جاریہ ہیں۔ مرحوم کی نماز جنازہ ان کے آبائی گاؤں چکی تحصیل پنڈی گھیب میں اُن کے بھائی مولانا محمد اکرم مدنی نے پڑھائی جس میں علماء اور طلبا کے علاوہ کافی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ جہلم سے نماز جنازہ میں رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر اور مولانا قطب شاہ نے نماز جنازہ میں شرکت کی۔ تدفین کے بعد قبر پر دُعا رئیس الجامعہ نے کی۔